# سورة القدر

# بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚۖ ١

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ ٢

لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ۬ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕؔ ٣

تَنَزَّلُ الۡمَلٰۤٮِٕكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۙۛ ٤

سَلٰمٌ ۛ قف هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ع ٥

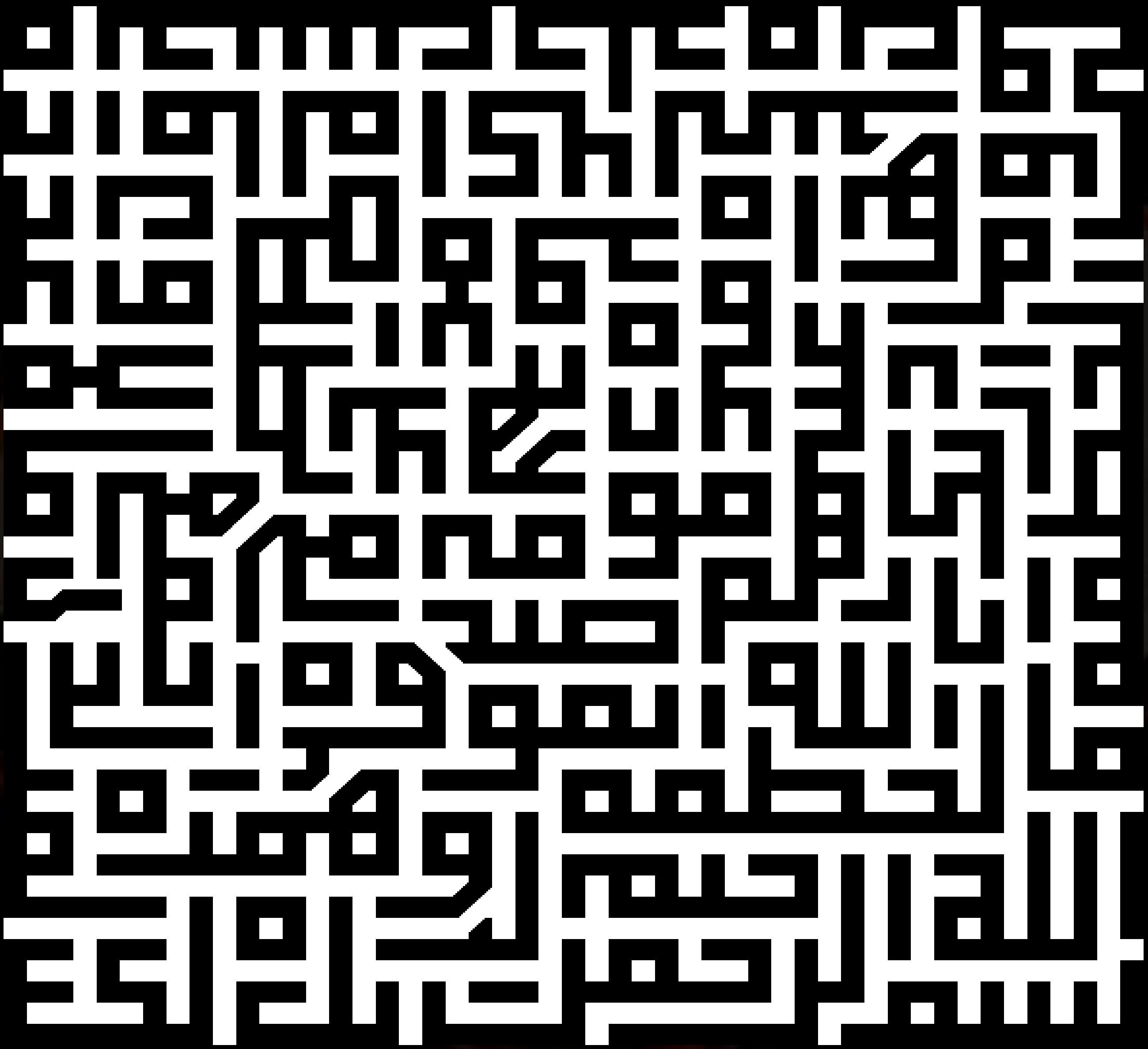

سورۃالقدر خطِ کوفی میں

سورۃ القدر خطِ نستعلیق میں

مصحف عثمانؓ سے سورۃ علق ( دائیں ) اور سورۃ القدر ( بائیں )

# نموذج من الخط المكتوب به المصحف (سورة الفلق)

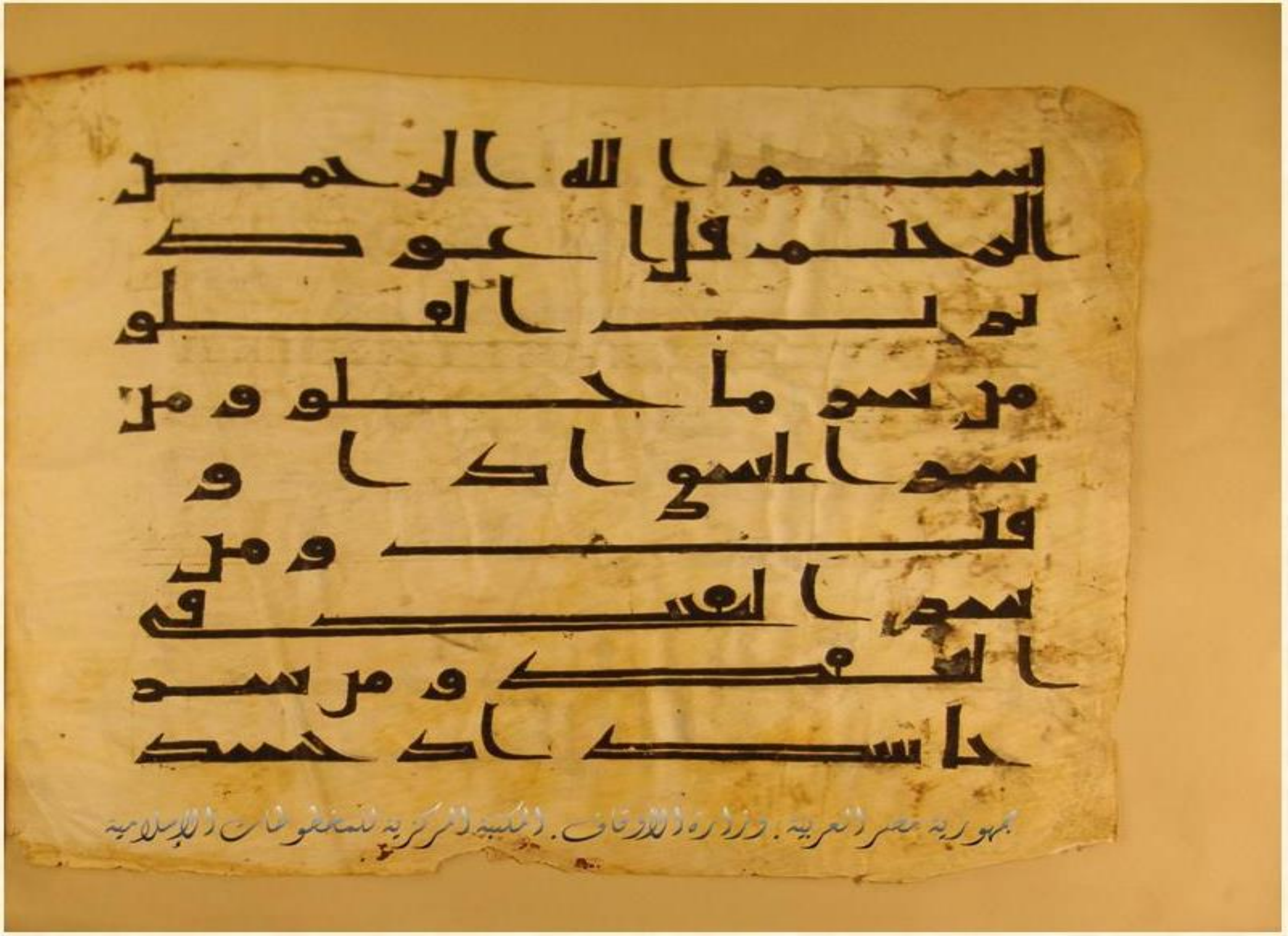

# سورة القدر

- سورۃ کا نام **الْقَدْر** جو اس کی پہلی آیت سے لیا گیا ہے
- مفسرین کی اکثریت نے اس مکی قرار دیا ہے اگرچہ بعض نے اس مدنی بھی کہا ہے۔ لیکن اس کے مدنی ہونے کے بارے میں سورہ کی آیات میں کوئی شہادت نہیں ملتی
- یہ سورۃ کتاب الٰہی کی عظمت واضح کرتی ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ کس تقدیر ساز رات میں نازل ہوئی، کیسی جلیل القدر کتاب ہے اور اس کا نزول کیا معنی رکھتا ہے؟
- اور یہ بھی کہ یہ محمد ﷺ کی اپنی تصنیف نہیں ہے بلکہ اس کے نازل کرنے والا خود خالقِ کائنات ہے

# سورۃ القدر

- اس کا نزول ایک ایسی رات میں ہوا جو انتہائی قدر و منزلت والی ہے جس میں تقدیروں کے فیصلے کر دیے جاتے ہیں
- اس میں اس کتاب کا نزول محض ایک کتاب کا نزول نہیں ہے بلکہ یہ وہ کام ہے جو نہ صرف قریش، نہ صرف عرب، بلکہ دنیا کی تقدیر بدل کر رکھ دے گا
- اس رات کو فرشتے اور جبریل اپنے رب کے اذن سے ہر حکم لے کر نازل ہوتے ہیں
- اور وہ شام سے صبح تک سراسر سلامتی کی رات ہوتی ہے، یعنی اس میں کسی شر کا دخل نہیں ہوتا
- اس سے بے اعتنائی برتنے والے اور اس کو بے وقعت خیال کرنے والے وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو اتنے بڑے خیر سے اپنے کو محروم رکھنا چاہتے ہیں

# سورة القدر

## آیات ۱ تا ۳

لیلۃالقدر جس میں قرآن نازل کیا گیا
ہزار مہینوں سے بہتر ہے

## آیات ۴ تا ۵

اس میں فرشتوں اور روح الامین کے
ساتھ سلامتی کے احکامات کا نزول

## إِنَّآ أَنزَلْنٰهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ﴿١﴾

إِنَّآ (إِنَّ نا) ۔ یقیناً ہم نے

أَنزَلْنٰهُ ۔ اتارا ہم نے اس (قرآن) کو

- نزول قرآن کی دو کیفیتیں
- اِنزال: إِنَّآ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۔ 4/105
- تنزیل: تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ 56/80
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِى نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِى أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ سورة النساء – 136

## اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ﴿١﴾

- اَنْزَلَ یُنْزِلُ اِنْزَالاً (باب اِفْعَال-IV) جس میں فعل میں دفعۃً اور یکدم کر دینے کے معنی ہوتے ہیں جیسے اِعْلَام اعلان کرنا، اطلاع، معلومات

- **تَنْزِیْل**

- نَزَّلَ یُنَزِّلُ تَنْزِیْلاً (باب تفعیل-II) جس میں وہی فعل تدریجاً، اہتمام، توجہ اور محنت سے کرنے کے معنی ہوتے ہیں جیسے تَعْلِیْم

- قرآن کے لیئے کیوں دونوں لفظ (انزال اور تنزیل) استعمال ہوئے؟

- قرآن کے ایک سے زیادہ نزول ہیں جن کی کیفیتیں مختلف ہیں.....

- دیگر آسمانی کتب کے لیئے لفظ انزال۔ان کا نزول یک مشت (ایک ہی بار)

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚ ۖ ①

فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ - قدر کی رات میں

- قدر و قیمت والی
- قَدَرَ : قدرت حاصل کرنا، قدر کرنا
- اس کا نام لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ ① اس رات کی قدر و قیمت کی بنا پر ہے یا پھر ② اس میں امورِ خاص کی تقدیر بنانے کے سبب
- اردو میں : قدر، قدرت، قدیر، قادر، مقدّر، اقتدار، اقدار

# وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ؕ ﴿۲﴾

وَمَآ - اور کیا

اَدۡرٰىكَ - آپ جانتے ہیں ؟

مادہ - د ر ی

- اَدْرىٰ يُدْرِی إِدْراءً جاننا (IV)
- درایت : کسی چیز کا شعور حاصل کرنا ـ عقل کی کسوٹی پر پرکھنا
- علمِ حدیث کی اصطلاح جس میں کسی حدیث کو روایت پر جانچنے کے علاوہ درایت ( عقل و منطق ) کے معیار پر بھی پرکھا جاتا ہے

مَا - کیا ہے

لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ - قدر والی رات

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ ۝١ وَمَآ أَدْرٰىكَ مَا
لَیْلَةُ الْقَدْرِ ؕ ۝٢

یقیناً ہم نے اِس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا ہے
اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا ہے؟

**We have indeed revealed this (Message) in the Night of Power:**
**And what will explain to thee what the night of power is?**

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚۖ ①

- ہم نے اس کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔
- "اس" کی ضمیر سے بالاتفاق قرآنِ مجید مراد ہے
- اس کتاب کے نازل کرنے والے اللہ تعالیٰ خود ہیں
- یہ کسی کی ذاتی امنگ کا نتیجہ نہیں۔نہ اس میں کسی شیطانی تحریک یا وسوسہ کا کوئی دخل ہے
- اسے چونکہ اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اور اس کا کلام ہے اس لیے اس کی ہر بات حتمی، یقینی اور نارسائی کے عیب سے پاک ہے۔
- لہٰذا اس کے انکار واقرار سے پہلے ان کے عواقب اور نتائج پہ غور کر لو

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚۖ ①

○ جس وقت ( رات ) میں اسے نازل کیا گیا اس کی عظمت کا اندازہ بھی کر لو

○ اس رات یہاں لیلۃ القدر کہا گیا ہے۔ سورۃ الدخان میں اس لیلۃ المبارک اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ۔ فِیۡهَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ۔ ہم نے اس قرآن کو نہایت مبارک رات میں اتارا، بیشک ہم اسکے ذریعہ سے لوگوں کو ہوشیار کرنے والے ہیں، اسی رات میں تمام حکیمانہ امور کی تقسیم کی جاتی ہے، خاص ہمارے حکم سے، بیشک ہم رسول بھیجنے والے تھے

○ اس کو لیلۃ القدر کیوں کہا گیا ! قدر کے معنی تقدیر اور قسمت بھی ہے اور عزت و منزلت بھی۔ یہاں دونوں مراد ہو سکتے ہیں — وہ رات قدر و منزلت کے اعتبار سے بے مثل رات ہے ؑ اور جو تقدیر ساز ہے

## اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚۖ ﴿۱﴾

- وہ رات ایسی عظیم ہے کہ اللہ نے اس رات کو اس کام کے لیئے مخصوص فرمایا ہے کہ وہ تمام امور جو اس عالم میں نازل ہونے والے ہوتے ہیں اور جو انسانوں کے لیے بے حد اہمیت کے حامل ہوتے ہیں انھیں اس رات میں ملائکہ کے سپرد کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ انھیں نافذ کریں۔
- قرآن کا نزول ن اہم امور میں سے ہے جن کی تنفیذ کا کام اس مبارک رات میں فرشتوں کے حوالے ہوا ہے۔ جو اس بات کی دلیل ہے کہ یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی اہم سکیموں اور عظیم منصوبوں میں سے ہے اس لحاظ سے اس کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ یہ کامیابی کے آخری مراحل تک پہنچے

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚ ۝١

○ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡر میں پورا قرآن نازل ہوا؟

○ قرآن کے دو نزول :

1. لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر جو رمضان کی ایک ہی رات میں ہوا اور اسی رات میں اسے جبرائیلؑ اور حاملینِ وحی کے حوالے کیا گیا

2. دوسرا نزول وہ ہے جس کا آغاز غار حرا میں ہوا اور تکمیل تیئس سال میں ہوئی۔ جب اس کا آغاز ہوا تو وہ رمضان کا مہینہ اور رات کا وقت تھا۔ اور اسی رات کو لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ کہا گیا

○ بعض علماء نے قرآن کے تین نزول بتائے ہیں (لوح محفوظ میں نزول)

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۚ ۝١

- لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ کون سی رات ہے؟
- اس میں اہل علم نے بہت اختلاف کیا ہے۔
- علمائے امت کی عظیم اکثریت کی رائے۔ کہ یہ رات رمضان کی آخری دس تاریخوں میں سے کوئی ایک طاق رات تھی۔
- یہ ستائیسویں یا انتیسویں رات ہے (مسند احمد - ابوہریرہؓ)
- یہ ستائیسویں رات ہے (احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن حبان)
- یہ اکیسویں، تئیسویں، پچیسویں، ستائیسویں، انتیسویں یا آخری (مسند احمد)
- اسے رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو جب کہ مہینہ ختم ہونے میں نو دن باقی ہوں یا سات دن باقی ہوں یا پانچ دن باقی ہوں (بخاری)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ﴿۱﴾

- لَیْلَةِ الْقَدْر کون سی رات ہے؟
- شب قدر کو رمضان کی آخری دس راتوں میں سے طاق رات میں تلاش کرو۔ ( عن عائشہؓ - بخاری، مسلم، احمد، ترمذی)
- جو روایات حضرت معاویہ، حضرت ابن عمر، حضرت ابن عباس وغیرہ بزرگوں سے مروی ہیں ان کی بنا پر علمائے سلف کی بڑی تعداد ستائیسویں رمضان ہی کو شب قدر سمجھتی ہے
- اس کو مخفی رکھنے کی حکمت
- شب قدر کی فضیلت سے فیض اٹھانے کے شوق میں لوگ زیادہ سے زیادہ راتیں عبادت میں گزاریں اور کسی ایک رات پر اکتفا نہ کریں۔

لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿۳﴾

لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ - قدرر والی رات

خَیۡرٌ - بہتر ہے

مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ - ہزار مہینے سے

- الف : جمع ہونا، مجتمع کرنا
- تالیف (چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا) — تالیفِ قلوب
- مؤلف (تالیف کرنے والا)، الفت، ائتلاف (دوستی)
- الف - ہزار، اسے الف اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں اعداد کی تمام اقسام (اکائی، دہائی، سینکڑہ، ہزار) سب جمع ہو جاتے ہیں

لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ۵ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ ﴿۳﴾

## شَهۡرٍ

- شَهَرَ يَشْهَرُ ، شُهْرَةً: شہرت ہونا
- وہ معینہ مدت جو چاند کے ظہور (ہلال) سے شروع ہوتی ہے
- عربی مہینہ رویتِ ہلال سے شروع ہوتا ہے - رویتِ ہلال کی تشہیر کے باعث مہینے کو بھی شہر کا نام دے دیا گیا
- مشاہرہ مہینے کے حساب سے کو معاملہ کرنا (monthly)
- اردو لفظ شہر (City)- گاؤں کی نسبت زیادہ مشہور ہوتا ہے
- دیگر الفاظ- شہرت، شہریت ، مشہور، تشہیر، اشتہار

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ ۳

شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے

**The Night of Power is better than a thousand months.**

لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ۵ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ ۳

- جس رات کی عظمت کو پروردگار نے سوالیہ انداز میں اٹھایا، اسکا جواب چونکہ کسی کے بس میں نہ تھا اس لیے خود ہی اس کا جواب ارشاد فرمایا
- (الف) ہزار کا لفظ عربوں میں ایسے مواقع پر ایک متعین عدد کے لیے نہیں بولا جاتا بلکہ غیر معمولی کثرت کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے
- یہ رات اپنی فضیلت و شرف میں غیر معمولی حیثیت کی حامل
- اس رات کے عمل کا اجر و ثواب ہمارے اعداد کے پیمانوں سے ناپنے والا نہیں
- اس رات کے لمحات میں اعمال کی افزونی، قبولیت اور اثر و نفوذ کا ایک خاص مقام — اس رات کے اعمال اجر و ثواب، تغیر احوال اور اثر ڈالنے میں بینظیر

## لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۭ ﴿٣﴾

- آیت کے الفاظ یہ نہیں ہیں کہ العمل فی لیلۃ القدر خیر من العمل فی الف شھر (شب قدر میں عمل کرنا ہزار مہینوں میں عمل کرنے سے بہتر ہے) بلکہ فرمایا یہ گیا ہے کہ " شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے "
- اس ایک رات میں خیر اور بھلائی کا اتنا بڑا کام ہوا کہ کبھی انسانی تاریخ کے کسی طویل زمانے میں بھی ایسا کام نہ ہوا تھا
- الف شہر - ہزار مہینوں کی تحدید نہیں (کثیر تعداد کیلیئے) مطلب ہے

ہزاروں لاکھوں راتوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ یوں کہ ہزاروں لاکھوں کروڑوں راتیں انسانی زندگی کو اس قدر متاثر نہیں کر سکیں۔ جس قدر اس رات نے انسانی زندگی کو متاثر کیا۔ اس رات نے انسانی زندگی کا رخ ہی بدل دیا (ف ظ ق)

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙۛ ④

تَنَزَّلُ - اترتے ہیں الْمَلٰٓئِكَةُ - فرشتے

وَالرُّوْحُ - اور روح (روح الامین)

رَاحَ يَرُوْحُ ....

ہوا کا چلنا اور محسوس ہونا

- ہوا - زندگی، خوشی، حرکت، اور قوت کی علامت ہے اس لیئے اس مادے سے ماخوذ ( derived) الفاظ میں یہ معانی پائے جاتے ہیں
- قران میں : یہ لفظ ① انسانی روح کے لیئے ② جبرائیل امین کے لیئے ③ حضرت عیسیٰؑ کے لیئے ④ قران کے لیئے
- ریحان ( خوشبو اور رزق) جو باعثِ راحت ہیں
- تراویح بھی اسی سے نکلا ہوا لفظ ہے چار رکعت کے بعد آرام کرنے کو ترویحہ کیا جاتا ہے اسکی جمع تراویح ہے

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ ﴿٤﴾

فِيْهَا - اس میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ - اپنے رب کے اذن سے

مِنْ كُلِّ - ہر

اَمْرٍ - کام سے  - Affair  حکم - کام

- اردو میں : آمر ، امیر ، امارہ ، امراء ، امارت ، مامور ، امور

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ ﴿۴﴾

فرشتے اور روح اُس میں اپنے رب کے اذن سے ہر حکم لے کر اترتے ہیں

**Therein come down the angels and the Spirit by Allah's permission, upon every command.**

محمد اقبال

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ﴿٤﴾

- اس رات کا اصل کام (تقدیر الامور)
- اس سال میں جتنے اہم کام کائنات کے حوالے سے ہونے والے ہوتے ہیں یا جن وانس کی بھلائی کے لیے جو فیصلے کیے جاتے ہیں ان کی تنفیذ کے لیے انھیں فرشتوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ
- اس آیت میں اسی بات کی وضاحت - کہ اس میں ملائکہ اور حضرت جبرائیل امین علیہ السلام ان تمام معاملات میں جو زمین میں نافذ ہونے والے ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی منظوری لے کر اترتے ہیں
- اِذَا كَانَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ يَنْزِلُ جِبْرَئِيْلُ فِىْ كَبْكَبَةٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّوْنَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لیلۃالقدر کو جبرائیل فرشتوں کے جمِ غفیر کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں اور ملائکہ کا یہ گروہ ہر اس بندے کے لیے دعائے مغفرت اور التجائے رحمت کرتا ہے جو کھڑے ہوئے یا بیٹھے ہوئے اللہ بزرگ و برتر کے ذکر میں مشغول ہوتا ہے

تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ وَ الرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛ ۙ ﴿۴﴾

- فرشتوں کا یہ نزول از خود نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اترتے ہیں یا اللہ تعالیٰ انھیں حکم دیتا ہے کہ زمین پر جاؤ اور اس کے اطراف میں گھومو، جہاں کہیں میرا کوئی بندہ میرے ذکر کی شمع روشن کرکے بیٹھا ہے اس کے پاس پہنچو اور اسے ہماری طرف سے رحمت کی بشارت دو۔ اور اس سے مصافحہ کرو اور اس کے لیے مغفرت کی دعائیں مانگو۔

- امام رازی فرماتے ہیں: فرشتوں کا سلام کرنا، سلامتی کا ضامن ہے۔ سات فرشتوں نے آکر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سلام کیا تھا تو ان پر نمرود کی جلائی ہوئی آگ سلامتی کا باغ بن گئی تھی۔ شب قدر کے عابدوں پر جب اس رات لاتعداد فرشتے آکر سلام کرتے ہیں تو کیوں نہ یہ امید کی جائے کہ جہنم کی آگ ان پر سلامتی کا باغ بن جائے گی۔

سَلٰمٌ ۛ قف هِيَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝٥ ع

سَلٰمٌ - سلامتی ہے

- سَلَم: ظاہری اور باطنی آفات سے محفوظ ہونا
- مسلمان، سلامتی، مسلّم، سالم، تسلیم

هِيَ - یہ (رات)

حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ - فجر کے طلوع ہونے کے تک

- طَلَعَ : کسی چیز کا ظاہر ہونا، سورج کا مشرق سے نکلنا
- مَطۡلَع طلوع - نکلنے کی جگہ -برآمد ہونا، ابھر آنا
- اردو میں : طلوع، مُطلّع، اطلاع، مَطلع، (Horizon, sky)، طالع

سَلٰمٌ ۛقف هِيَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ؑ ﴿٥﴾

وہ رات سراسر سلامتی ہے طلوع فجر تک

**(The night is) Peace until the rising of the dawn.**

محمد اقبال

سَلٰمٌ ۛ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ؑ ﴿٥﴾

- شام سے صبح تک وہ پوری رات خیر ہی خیر ہے۔
- اس سلامتی کے بہت سے پہلو ہیں۔ مثلاًاس رات میں لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور عبادت کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔
- عن أبي هريرة رضي الله عنه - قال: قال رسول الله - صلى الله عليه وسلم

**مَن قام ليلة القدر إيمانًا واحتسابًا، غُفر له ما تقدَّم من ذنبه؛**

متفق عليه

- اسلام محض ظاہری رسومات اور اشکال کا نام نہیں ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس عبادت کے سلسلے میں فرمایا: إیمانًا واحتسابًا" یعنی ایمان اور اخلاص کے ساتھ" تاکہ یہ قیام و عبادت اعلیٰ مقاصد کے لئے ہو جو اس رات میں متعین ہوئے اور احتساب کے طور پر یعنی خالص اللہ کے لئے